بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۲ | ۲۳ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ | ۶ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ | ۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۳۰۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ½ ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو نماز جمعہ کے بعد ضعف ہو گیا تھا۔ مگر اب عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت اچھی ہے۔ لیکن کمزوری بے حد ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مکرم جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ جو دہلی میں زیر علاج ہیں معلوم ہوا کہ انکی تکلیف بہت بڑھ گئی ہے دعائے صحت کی جائے نیز چودھری بدر الدین صاحب سابق بلغ جو عرصہ سے بیمار ہیں۔ ایک خطرناک قسم کے

روزنامہ الفضل قادیان ۶ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کا ثبوت

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر از روئے قرآن کریم

مرتبہ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ایک جید عالم کی طرف سے ایک سوال آیا تھا جس کا جواب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لکھوایا ہے۔ سوال اور جواب بغرض افادہ عام شائع کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر)

سوال

سوال۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام مفضول ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل ہیں۔ اور یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خُلّۃ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ اور مراتب کے اعتبار سے خُلّۃ سے اعلیٰ کوئی مقام نہیں۔ لیکن اس کے مقابل پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسے الفاظ قرآن مجید میں نہیں۔ جن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آپ کی فضیلت ثابت ہو سکے۔ پھر کیونکر ثابت ہوا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے افضل ہیں؟

خلیل کے معنے

جواب۔ اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے ہمیں دیکھنا چاہیئے۔ کہ خلیل کے کیا معنے ہیں۔ تاج العروس میں لکھا ہے الخِلّ بالکسر والضم الصدیق المختص کالخلیل او الخلیل الصادق وقال الزجاج هو المحب الذی لا خلل فی محبتہ وبہ فسّر الآیۃ ای احبّہ محبۃ تامۃ لا خلل فیها وجائز ان یکون معناہ الفقیر ای اتخذہ محتاجا فقیرا الی ربہ او الخلیل من اصفی المودۃ واصحها

(جلد ۷، صفحہ ۳۰۸)

مگر پھر امام راغب الاصفہانی اپنی کتاب مفردات میں لکھتے ہیں۔ وقولہ تعالیٰ واتخذ اللّٰہ ابراھیم خلیلا قیل سمّاہ بذالک لافتقارہ الیہ سبحانہ فی کل حال کالافتقار المعنی بقولہ انی لما انزلت الی من خیر فقیر وقیل بل من الخُلّۃ واستعمالها فیہ کاستعمال المحبۃ فیہ قال ابوالقاسم البلخی هو من الخُلّۃ لا من الخَلّۃ قال ومن قاسہ بالحبیب فقد اخطأ لان اللّٰہ یجوز ان یحب عبدہ فان المحبۃ منہ الثناء ولا یجوز ان یخالہ وهذا منہ اشتباہ فان الخُلّۃ من تخلل الود نفسہ ومخالطتہ کقولہ قد تخللتُ مسلک الروح منی وبہ سُمّی الخلیل خلیلاً ولهذا یقال تمازج روحانا والمحبۃ البلوغ بالود الی حبۃ القلب من قولهم حبّبتہ اذا اصبت حبۃ قلبہ لکن اذا استعمل المحبۃ فی اللّٰہ فالمراد بہ مجرد الاحسان وکذا الخُلّۃ فان جاز فی احد اللفظین جاز فی الآخر فاما ان یراد بالحب حبۃ القلب والخُلّۃ التخلل فحاشاہ سبحانہ ان یراد فیہ ذالک۔

لغت کی ان دو کتابوں سے جن میں سے ایک تو عام لغت کی سب سے بڑی کتاب ہے۔ اور دوسری لغات قرآنیہ کی سب سے اہم کتاب ہے ثابت ہوتا ہے۔ کہ خلیل کا لفظ خِلّۃ خَلّۃ اور خُلّۃ تینوں سے بن سکتا ہے۔ اور تینوں معنے اس کے اندر پائے جاتے ہیں۔ اور اس لفظ کے معنی مفتقر الی الشیٔ کے ہیں۔ یا محبت صادق کرنے والے کے ہیں۔ اور انہی معنوں میں یہ لفظ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں استعمال ہوا ہے۔

(تاج)

خلیل کا لفظ جب خدا تعالیٰ کے متعلق بولا جائے

اور جب خدا تعالیٰ کے متعلق یہ لفظ آئے۔ تو چونکہ اس کے لفظی معنے مراد ہو ہی نہیں سکتے۔ اس لئے بہرحال اس جگہ پر مجازی معنے کرنے پڑیں گے۔ جیسا کہ محبّت کا لفظ جب خدا تعالیٰ کے لئے آئے۔ تو اس کے معنے احسان کے ہوتے ہیں۔ یہ معنے نہیں ہوتے۔ کہ خدا تعالیٰ کے قلب کو اس شخص نے متاثر کیا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ جسمانیات سے بالا ہے۔

پس خلیل کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے بولا جائے۔ تو اس کے معنے بھی اسی طرح مجازی ہوں گے۔ جس طرح کہ محبّت کا لفظ جب اس کے لئے بولا جاتا ہے۔ تو اس کے معنے مجازی ہوتے ہیں۔ اور محبّت کی طرح اس کے معنے بھی احسان کرنے اور انعام کرنے کے ہوں گے۔

جب کوئی چیز محبوب ہوتی ہے۔ تو ہم اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے محبت کا لفظ انہی معنوں میں بولا جاتا ہے۔ یعنی نتیجۂ محبت خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ حقیقتِ محبت خدا تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کی جاتی۔ اسی طرح جب خُلّۃ کا لفظ استعمال ہوگا۔ تو حقیقتِ خُلّۃ خدا تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کی جائے گی۔ بلکہ نتیجۂ خُلّۃ خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

حدیث میں خلیل کا لفظ

اب ہم حدیث میں خلیل کا لفظ دیکھتے ہیں تو صاحب مجمع البحار خلیل کے معنے احادیث کے رو سے یوں لکھتے ہیں۔

الصداقة والمحبة التی تخللت القلب فصارت خلاله والخلیل الصدیق فعیل بمعنی مفاعل وقد یکون بمعنی مفعول یعنی ان خلّته مقصورة علی حب الله تعالیٰ فلیس فیها لغیره متسع ولا شرکة من محاب الدنیا والاخرة وهذه حالة شریفة لا ینال بکسب فان الطباع غالبة وانّما یخص بها من یشاء مثل سید المرسلین ومن جعل الخلیل مشتقا من الخَلّة وهی الحاجة والفقر اراد انی ابرأ من الاعتماد والافتقار الی احد غیر الله تعالیٰ

(جلد اول ص ۳۷۴)

یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب ہر ایک شخص کی خُلّۃ سے سوائے خلّۃِ ذاتِ باری کے انکار کیا تو اس کے معنے یہی ہیں کہ آپ کو خدا تعالیٰ سے ایسی محبت ہے۔ جس میں غیر کو شرکت حاصل نہیں۔ یا آپ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے کوئی حاجت بیان نہیں کرتے بلکہ آپ کا اعتماد خالص طور پر اللہ تعالیٰ پر ہے۔

چونکہ اس جگہ پر ہم قرآن شریف کے متعلق غور کر رہے ہیں ہم خود حدیث کو زیر بحث نہیں لاتے لیکن یہ ضرور ہے کہ حدیث ہم کو لفظ کے معنے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ کیونکہ قرآن شریف جس شخص کی زبان سے ہمیں معلوم ہوا قرآن کریم کے الفاظ کے جو معنے وہ کرتا ہے وہ دوسرے معنوں سے زیادہ مقدم سمجھے جائیں گے۔ سوائے اس کے کہ کوئی قرینہ صارفہ اس کے خلاف ہو۔ پس حدیث کے رو سے خلیل کے معنے ایک تو مفتقر الیہ کے ہوئے اور دوسرے معنے یہ ہوتے کہ وہ ایسی محبت کرے۔ کہ اُس میں کوئی دوسرا اُس کے شریک نہ ہو۔ یا اُس سے ایسی محبت کی جائے۔ کہ دوسرا اُس میں شریک نہ ہو۔

اتخذ الله ابراهيم خليلا کے معنی

اب لغت کی ان تینوں کتابوں کے معنوں کے مطابق اتخذ الله ابراهيم خليلا (النساء ع ۱۸) کے معنے یہ نہیں گے۔ کہ (۱) اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو اپنی طرف مفتقر پایا۔ (۲) اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ سے محبتِ صادق کی۔ (۳) اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ سے حسنِ سلوک کیا۔ اور اُسے ہر شر سے بچایا۔ (۴) اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ سے اعلےٰ درجے کا حسنِ سلوک کیا اور اُسے ہر قسم کے شر سے بچانے کے لئے خاص طور پر اپنی صفات ظاہر کیں اور اگر لفظی معنے لئے جائیں تو اس کے معنے یہ بنیں گے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ابراہیمؑ کو ایسا قرار دیا کہ اُس کے دل کے گوشہ گوشہ میں خدا تعالےٰ کی محبت تھی۔ کیونکہ قرآن کریم میں اتخاذ قرار دینے کے معنوں میں بھی آتا ہے جیسے فرماتا ہے۔ لا تتخذوا الٰهين اثنين (النحل ع ۱۲) اور مفعول کے معنوں کے لحاظ سے یہ ہوں گے کہ خدا تعالےٰ نے ابراہیمؑ کی محبت کو اپنے دل کے گوشہ گوشہ میں داخل کر لیا۔

جہاں تک پہلے معنوں کا سوال ہے جو راغب اور صاحب مجمع البحار کے نزدیک درست ہیں اُن کے لحاظ سے تو کوئی خاص امتیاز حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حاصل نہیں ہوتا کیونکہ حفاظت اور احسان سارے ہی نبیوں کو حاصل تھا۔ اسی طرح باقی معنوں کے لحاظ سے بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کوئی خاص خصوصیت حاصل نہیں رہتی۔ خدا تعالےٰ کی طرف سارے ہی انبیاء بلکہ صلحاء تک مفتقر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سارے ہی نبیوں سے محبتِ صادق کرتا ہے۔ کیونکہ محبت کاذب کرنے کی اُس کے لئے کوئی وجہ ہی نہیں۔ پھر اللہ تعالےٰ ہر نبی سے حسن سلوک کرتا اور اُسے ہر شر سے بچاتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہر نبی سے ہی اعلےٰ درجے کا حسنِ سلوک کرتا ہے۔ غرض ان چاروں معنوں کے لحاظ سے کوئی معنے بھی ایسے نہیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام منفرد قرار پائیں۔

خلّۃ کا لفظ

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ درحقیقت خُلّۃ محبت کی ہی ایک قسم ہے۔ محبت کا لفظ وسیع ہے۔ اور ہر قسم کی محبت پر حاوی ہے۔ خُلّۃ کا لفظ ایک خاص طرف اشارہ کرتا ہے یعنی یا تو افتقار کی طرف اور یا محبتِ صادق کی طرف وضعی لحاظ سے یہ رگ رگ میں داخل ہو جانے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی ذات چونکہ تجسم سے ارفع ہے

مشرقی افریقہ کی احمدیہ جماعتوں کی کانفرنس کا افتتاح

پیش از پیش خدمت اسلام کے لئے عظیم الشان عزائم اور تجاویز

ٹبورا۔ ۲۰ دسمبر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ اسلام بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ ۱۸ دسمبر کو مشرقی افریقہ کی احمدی جماعتوں کی کانفرنس کے سیشن کا افتتاح ہوا۔ جس میں جنگ کے بعد کی تبلیغی سکیم مرتب کی گئی۔ اور قرار پایا۔ کہ ایک احمدیہ پریس جاری کیا جائے۔ آئندہ سال کم از کم ۲۵ ہزار تبلیغی پمفلٹ شائع کئے جائیں اور ۲۵ ہزار شلنگ ریزرو فنڈ بھی قائم کیا جائے۔ ایک وسیع تبلیغی دورہ کیا جائے۔ اہم مقامات پر مشن کی نئی شاخیں کھولی جائیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں تین مزید مبلغین بھیجنے کے لئے درخواست کی گئی۔ خدمت اسلام کے لئے پورے عزم اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ گہری عقیدت کے اظہار کا ریزولیوشن پاس کئے جانے کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے ضروری اعلان

جو غیر احمدی اصحاب جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی اجازت حاصل کر چکے ہیں۔ یا جن کی خدمت میں جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت نامے پہنچیں۔ یا جو اصحاب احمدی جماعتوں کے ساتھ تشریف لائیں۔ وہ ہمارے مہمان ہوں گے۔ اور ان کی رہائش اور خوراک کا انتظام حسب معمول ہمارے ذمہ ہوگا۔ ان کے علاوہ جو لوگ اپنے طور پر آئیں۔ ان کے سلسلہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

خاکسار قاضی محمد عبد اللہ ناظر ضیافت

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا مکتوب بنام ایڈیٹر "الفضل"

بیت الظفر
۲۱ فتح ۱۳۲۳ھ

مکرمی جناب خواجہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کے والا نامہ مورخہ ۷ دسمبر کے جواب میں خاکسار نے جو گذارش کی تھی۔ اس سے غرض یہ تھی۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے جس بیان کی طرف آپ نے مجھے توجہ دلائی ہے۔ اس کی تردید کی ضرورت نہیں۔ آپ نے میری اس تحریر کو اپنی خواہش کے مطابق نہ پا کر اس تحریر کی اشاعت سے ہی تردید کی خواہش کو پورا کر لیا۔ اور میرے لئے اس ندامت کا سامان مہیا کر دیا۔ جس سے میں ڈرتا تھا اب آپ کی خدمت میں یہ گذارش ہے۔ کہ آپ میری اس تحریر کو شائع فرما دیں۔ تاکہ احباب پر یہ واضح ہو جائے۔ کہ میری سابقہ تحریر کی اشاعت میری خواہش یا منشا کے نتیجہ میں نہ تھی۔ والسلام خاکسار ظفر اللہ خاں۔

امرتسر سٹیشن پر انتظام

امرتسر سٹیشن پر احباب کی خدمت کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر کی طرف سے پندرہ کے قریب خدام ہر دو سمتوں سے آنے والی گاڑیوں پر حاضر رہیں گے۔ احباب ان سے ہر قسم کی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کی شناخت کے واسطے ان کے بازوؤں پر نشان خدام الاحمدیہ ہوگا۔ احباب ایسے خدام کے علاوہ کسی دوسرے بلا نشان شخص سے ہرگز امداد نہ طلب کریں۔ احتیاط لازمی ہے۔ خاکسار محمد مستقیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے نہ تو اس کی رگ رگ میں کوئی داخل ہو سکتا ہے۔ اور نہ وہ جسمانی طور پر کسی کی رگ رگ میں داخل ہوتا ہے۔ پس جیسا کہ مفسرین نے لکھا ہے۔ ایسے موقعہ پر اس کے معنے محض محبت صادق کے لئے جاتے ہیں۔ اور استعارۃً ہم اس کے یہ معنے بھی لے سکتے ہیں۔ اور صوفیا لیتے ہیں۔ کہ ایسا شخص جو خدا تعالےٰ کا خلیل ہو وہ خدا تعالےٰ کا مظہر ہوتا ہے۔ یعنی اس پر حملہ کرنا خدا پر حملہ کرنا سمجھا جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ اس پر حملے کو وہ اپنے پر حملے کی طرح محسوس کرتا ہے۔ یہ مقام خدا تعالےٰ کے تمام انبیاء ہی کو حاصل ہے۔

عرب شعراء اور خلیل کا لفظ

ہم دیکھتے ہیں کہ محبت کے متعلق عرب شعراء نے بھی خلیل کے لفظ کو کوئی خاص معنے نہیں دیئے۔ کیونکہ وہ کثرت کے ساتھ اپنے معشوق کے ذکر میں اپنے دوستوں کو خلیل کے لفظ سے یاد کرتے ہیں۔ اب یہ تو خیال نہیں کیا جا سکتا۔ کہ شاعر اپنی معشوقہ سے اپنے دوستوں کی محبت کو زیادہ اعلےٰ قرار دیتا ہے۔ معشوقہ کے ذکر کے ساتھ اپنے دوستوں کو خلیل کے لفظ کے ساتھ استعمال کرنا صاف بتاتا ہے۔ کہ عرب شعراء کے نزدیک خلیل سے بھی اوپر مقام محبت موجود ہے۔

عمرو بن حکیم کہتا ہے ؎

خلیلّی امسیٰ حبّ خرقاء عامدی
ففی القلب منه وقرة وصدوع
ولو جاوزتنا العام خرقاء لم ینل
علی جدینا ان لا یصوب ربیع

ورد الجعدی کہتا ہے ؎

خلیلّی عوجا بارك الله فیکما
وان لم تکن هند لا رضکما قصدا
فقولا لها لیس الضلال اجازنا
ولکننا جرنا لنلقاکم عمدا

یہ اشعار صرف بطور مثال پیش کئے گئے ہیں۔ ورنہ عربی زبان میں ایسے بیسیوں اشعار پائے جاتے ہیں۔ ان اشعار سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرب شعراء کے نزدیک خلیل کا لفظ مقام محبت میں سب سے اعلےٰ نہیں۔ ورنہ وہ معشوق کی موجودگی میں دوسرے لوگوں کو خلیل کے نام سے یاد نہ کرتے۔ بہرحال خلیل کے معنے بالغت سمجھے جائیں گے یا ادیبوں کے کلام سے لئے جائیں گے۔ اور ان دونوں قسم کے حوالوں سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ خُلّۃ کوئی ایسے معنے اپنے اندر نہیں رکھتی جس کے رو سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو باقی انبیاء پر فضیلت دی جا سکے۔

صحابہ کرام اور خلیل کا لفظ

خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں بھی یہ لفظ ان معنوں میں استعمال ہوا ہے چنانچہ ابوذر کہتے ہیں۔ امرنی خلیلی صلی اللہ علیہ وسلم بسبع۔ امرنی بحبّ المساکین والدنو منهم وامرنی ان انظر الی من هو دونی ولا انظر الی من هو فوقی وامرنی ان اصل الرحم وان ادبرت وامرنی ان لا اسأل احدا شیئا وامرنی ان اقول بالحق وان کان مرًّا وامرنی ان لا اخاف فی الله لومة لائم وامرنی ان اکثر من قول لاحول ولا قوة الا بالله فانهن من کنز تحت العرش۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۱۵۹)

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اوصانی خلیلی صلی اللہ علیه وآله وسلم بثلاث صیام ثلاثة ایام من کل شهر ورکعتی الضحیٰ وان اوتر قبل ان انام (بخاری جلد اول کتاب الصوم باب صیام ایام البیض ثلاث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بھی آتا ہے کہ ان سے دریافت کیا گیا۔ کہ مہدی موعود کا نام کیا ہوگا۔ تو انہوں نے فرمایا۔ میں اس کا نام نہیں بتا سکتا۔ کیونکہ ان حبیبی خلیلی عهد الیّ ان لا احدث باسمه حتی یبعث الله عز وجل (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۸) میرے حبیب اور خلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا۔ کہ میں اس کا نام لوگوں کو نہ بتاؤں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ اسے خود مبعوث کر دے۔ اگر خلیل سب سے مقدم مقام ہے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خلیل کہنے کے معنے یہ بنتے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ صحابہ خدا تعالےٰ کی نسبت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبت رکھتے تھے۔ اور یہ شرک ہے۔

صوفیا اور خُلّۃ کا مقام

باقی رہا یہ کہ صوفیاء نے کہا ہے۔ کہ مراتب کے اعتبار سے خُلّۃ کا مقام سب سے اعلےٰ ہے۔ تو اگر صوفیا کی ایک بات مانی جائے۔ تو دوسری بھی مانی جائے گی۔ جہاں وہ خُلّۃ کو مراتب کے لحاظ سے سب سے اعلےٰ قرار دیتے ہیں۔ وہاں وہ خُلّۃ کا مقام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے تو کجا خود اپنے لئے بھی تسلیم کرتے ہیں۔ مگر واقعہ یہی ہے۔ کہ جہاں تک الفاظ کا تعلق ہے۔ لغت اور ادیبوں کے کلام کو مقدم سمجھا جائے گا۔ اور ان معنوں کے رو سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خُلّۃ سب سے مقدم ثابت ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا برتر مقام

خُلّۃ کے ایک معنے یہ تھے۔ کہ وہ اس میں داخل ہو گیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان الذین یبایعونك انما یبایعون الله ید الله فوق ایدیهم (الفتح ع ۱) اور فرماتا ہے وما رمیت اذ رمیت ولکن الله رمیٰ (الانفال ع ۲) پھر فرماتا ہے فانهم لا یکذبونك ولکن الظالمین بآیات الله یجحدون (الانعام ع ۴) اسی طرح فرماتا ہے ما ینطق عن الهویٰ ان هو الا وحی یوحیٰ (النجم ع ۱) پھر فرماتا ہے ثم دنا فتدلّیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ (النجم ع ۱) ان تمام حوالوں سے پتہ لگتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود کو اللہ تعالےٰ نے اپنا وجود قرار دیا ہے۔ اور لغت کے لحاظ سے خُلّۃ کے معنے یہی ہیں۔ کہ ایک شخص دوسرے شخص میں داخل ہو جائے۔ جب خدا تعالےٰ نے تفصیلاً اور متواتر اس مضمون کو بیان کیا ہے کہ خدا تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں داخل ہو گیا۔ تو ہم یہ نہیں دیکھیں گے۔ کہ خُلّۃ کا لفظ کیوں نہیں بولا گیا۔ کیونکہ ضرور نہیں ہوتا۔ کہ ہر جگہ پر ایک بات کو ایک ہی لفظ سے بیان کیا جائے دیکھنا تو یہ ہے۔ کہ وہ مطلب دوسرے الفاظ میں ادا ہو گیا ہے یا نہیں۔ اور جبکہ لغت کے لحاظ سے محبت صادق اور خُلّۃ ایک ہی چیز ہیں۔ تو پھر قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله ویغفر لکم ذنوبکم والله غفور رحیم۔ (آل عمران ع ۴) کی آیت سے تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو الگ رہے۔ ان کے صحابہ بھی خدا تعالےٰ کے خلیل ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ اور خلیل کا لفظ

اب یہ سوال رہ جاتا ہے۔ کہ آخر اللہ تعالےٰ نے کیوں حضرت ابراہیم کی نسبت خلیل کا لفظ استعمال فرمایا۔ اور کیوں دوسرے انبیاء کی نسبت خلیل کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن شریف میں ہر بات حکمت کے ساتھ بیان ہوتی ہے۔ مثلاً قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے۔ انه کان مخلصًا وکان رسولًا نبیًّا۔ (مریم ع ۴) پھر فرماتا ہے وقربناه نجیًّا (مریم ع ۴) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے۔ کان صادق الوعد وکان رسولًا نبیًّا (مریم ع ۴) حضرت ادریسؑ کے متعلق فرماتا ہے۔ انه کان صدیقًا نبیًّا ورفعناه مکانًا علیًّا (مریم ع ۴) حضرت یحیٰ علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے مصدقًا بکلمةٍ من الله وسیدًا وحصورًا ونبیًّا من الصالحین (آل عمران ع ۴) اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے۔ انه من عبادنا المؤمنین (الصافات ع ۳) اور حضرت اسحاقؑ کے متعلق فرماتا ہے نبیًّا من الصالحین (الصافات رکوع ۳) اسی طرح حضرت موسےٰؑ اور حضرت ہارونؑ کے متعلق فرماتا ہے۔ انهما من عبادنا المؤمنین (الصافات رکوع ۴) پھر حضرت الیاس علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے۔ انه من عبادنا المؤمنین (الصافات ع ۴)

اگر کسی کے متعلق کوئی لفظ آجانے کے یہ معنے ہیں۔ کہ وہ صفت اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور دوسروں میں نہیں پائی جاتی۔ تو پھر تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ بعض نبی مومن تھے۔ اور بعض مومن نہ تھے۔ بعض نبی صالح تھے۔ اور بعض صالح نہ تھے۔ بعض نبی صادق تھے۔ اور بعض صادق نہ تھے۔ بعض نبی مخلص تھے۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض مخلص نہ تھے۔ بعض کو اللہ تعالیٰ نے مقامات عالیہ پر رفع بخشا تھا۔ اور بعض کو نہیں بخشا تھا۔ اور یہ بات بالبداہت باطل ہے۔ پس جو ایسی صفات بعض انبیاء کی طرف منسوب کی گئی ہیں جو مشاہدہ سے ہر نبی میں پائی جاتی ہیں۔ اور جن کا اُن میں پایا جانا عقلاً ضروری ہے۔ اُن کے متعلق تسلیم کرنا ہوگا۔ کہ ان الفاظ کا استعمال یا تو کسی اعتراض کو دور کرنے کے لئے ہے۔ جو اُن نبیوں پر خاص طور پر پڑتا تھا اور یا پھر اُس کے بیان کرنے کی غرض کوئی زائد فائدہ ہے خصوصیت بتانا مدنظر نہیں۔

اس اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق خلیل کا لفظ دیکھتے ہیں اور ساتھ ہی یہ دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فعل نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ خلیل کا جو مفہوم لغت اور ادب سے ثابت ہے وہ مفہوم ہر نبی بلکہ نبیوں کے اتباع تک میں پایا جاتا ہے تو پھر ہمیں سوائے اس بات کے تسلیم کرنے کے چارہ نہیں کہ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا (النساء ع ۱۸) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی خصوصیت بیان کرنی مدنظر نہیں بلکہ اس سے کسی اور مضمون کی طرف اشارہ کرنا مطلوب ہے۔ وہ آیت جس میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ یوں ہے۔ ومن احسن دینا ممن اسلم وجھہ للّٰہ وھو محسن واتبع ملۃ ابراھیم حنیفا واتخذ اللّٰہ ابراھیم خلیلا اس سے پہلی آیت ہے۔ ومن یعمل من الصالحات من ذکر او انثی وھو مومن فاولئك یدخلون الجنۃ ولا یظلمون نقیرا۔ ان دونوں آیتوں کو ملا کر صاف پتہ لگتا ہے کہ نیکی میں ترقی کرنے کی طرف مردوں اور عورتوں کو ترغیب دلائی گئی ہے۔ اور یہ کہا گیا ہے۔ کہ دین میں اعلےٰ درجہ اختیار کرنے کی کوشش کرو جن لوگوں سے اس جگہ خطاب کیا گیا ہے۔ پہلی آیتوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ بنو اسماعیل اور بنو اسحاق ہیں جو دونوں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں کیونکہ فرماتا ہے۔ لیس بامانیکم ولا امانی اھل الکتاب۔ تمہاری خواہشوں یا اہل کتاب کی خواہشوں کے مطابق نہیں ہوگا بلکہ مذکورہ بالا آیتوں میں جو طریق بتایا گیا ہے اس کے مطابق چلنے کے نتیجہ میں خدا کا سلوک ہوگا۔ اب یہ ظاہر ہے کہ جو مخاطبین اپنے اندر یہود اور نصاریٰ کو شامل رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثال پیش کرنا مفید نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ تو آپ کو مانتے ہی نہیں لیکن حضرت ابراہیمؑ کی مثال اُن کے لئے دلیل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ عرب اور اہل کتاب سارے کے سارے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے ہیں۔ یہودی بھی اور عیسائی بھی اور صابی بھی۔ یہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لانے میں مشترک ہیں۔ پس یہ ضروری تھا کہ ایک ایسے شخص کی مثال پیش کی جاتی جو علاوہ اہل عرب کے اہل کتاب کے ان تینوں گروہوں کے لئے بھی یکساں قابل احترام ہو۔ اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی ہو سکتے تھے جو علاوہ عربوں کے یہود کے لئے بھی واجب الاحترام ہیں۔ عیسائیوں کے لئے بھی واجب الاحترام ہیں اور صابیوں کے لئے بھی واجب الاحترام ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ ومن احسن دینا ممن اسلم وجھہ للّٰہ وھو محسن واتبع ملۃ ابراھیم حنیفا اور کون اُس شخص سے زیادہ اچھے دین والا ہو سکتا ہے۔ جس نے اپنی توجہات کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیا اور وہ اپنی اطاعت میں کامل ہو گیا اور ابراہیم کے طریق پر چلا۔ جو طریق یہ تھا کہ ابراہیمؑ اپنے تمام اعمال میں حنیف تھا۔ کسی قسم کی کجی اور منافقت اُس میں نہیں پائی جاتی تھی آگے فرماتا ہے واتخذ اللّٰہ ابراھیم خلیلا اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا تھا پہلے مضمون کے ساتھ ملا کر اس کے صاف اور واضح معنے یہ ہیں کہ ابراہیمؑ کو بوجہ حنیف ہونے کے خلیل بنایا گیا تھا۔ اور پھر اُس کو پہلے ٹکڑہ سے ملا کر اس کے واضح معنے یہ ہیں کہ حنیف ہو جانے کی وجہ سے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا گیا تھا۔ اب اے عربو۔ یہودیو اور عیسائیو اور صابیو تم بھی ابراہیمی طریق اختیار کرو اور جو خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم آیا ہے۔ اُس کو مانو اور قومی جنبہ داریوں اور قومی ضدوں کو چھوڑ دو۔ جیسا کہ ابراہیمؑ نے خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ چھوڑ دیا تب تمہارے لئے بھی یہ موقع پیدا ہو جائے گا۔ کہ تم خدا تعالیٰ کے خلیل بن جاؤ۔ پس جیسا کہ عبارت کی ترتیب سے ظاہر ہے۔ یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کے لفظ سے مخاطب کرنے کی یہ غرض نہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی خصوصیت بیان کی جائے بلکہ یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بیان کرنے کی غرض یہ ہے کہ اگر تم تمام قومیں ضدوں کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبردار ہو جاؤ گی تو جس طرح اُس نے ابراہیمؑ کو خلیل بنایا تم کو بھی اپنا خلیل بنا لے گا۔ اور اس طرح اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والے بھی خلیل کے رتبہ پر پہنچیں گے پس حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خُلّۃ کو مخصوص نہیں کیا گیا بلکہ سیاق وسباق عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ خُلّۃ کے پائے جانے کا امتِ محمدیہ میں امکان بتایا گیا ہے اور کہا گیا ہے۔ کہ جو بھی ابراہیمی طریقہ کے مطابق فرمانبرداری اور اطاعت کا نمونہ دکھائیگا اس کیلئے خلیل اللہ بننے کا دروازہ کھلا ہے۔

امت محمدیہ کو ابراہیمی طریق پر چلنے کیلئے کہا گیا ہے

سیاق وسباق سے نکال کر تو کسی لفظ کے معنے کرنے جائز ہی نہیں ہو سکتے یہاں تو سارا مضمون ہی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کے لوگوں کو ابراہیمی طریق پر چلنے یعنی اسلام لوجہ اللّٰہ کی طرف بلایا گیا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں اِس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ پہلے لوگ بھی خُلّۃ کا مقام اس طرح حاصل کرتے رہے ہیں۔ تم بھی خُلّۃ کا مقام حاصل کر لو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام صرف اس لئے لیا گیا کہ اس جگہ پر سارے مخاطبین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وجود پر جمع ہوتے ہیں اور کسی وجود پر سب جمع نہیں ہوتے۔ موسیٰؑ بھی خلیل ہیں۔ مگر یہ سارے مخاطبین اُن پر جمع نہیں ہوتے۔ صابی اور عرب موسٰےؑ کو نہیں مانتے تھے۔ عیسٰیؑ بھی خلیل ہیں۔ مگر یہ سارے اُن کے وجود پر جمع نہیں ہوتے۔ اگر اُن کا نام لیا جاتا تو عرب یہودی اور صابی فائدہ نہ اٹھاتے۔ اسحاقؑ بھی خدا کے خلیل ہیں۔ مگر بنو اسماعیل اور صابی اُن کو نہیں مانتے تھے۔ حضرت اسماعیلؑ بھی خدا کے خلیل ہیں۔ لیکن یہودی اور نصاریٰ اُن کو نہیں مانتے تھے۔ مخاطبین کا نقطۂ مرکزی ابراہیمؑ تھا۔ اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام لیا گیا اور وہ انعامات جن کے حاصل کرنے کی اُن کو ترغیب دلائی گئی تھی اُن کے متعلق بتایا گیا۔ کہ وہ انعامات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حاصل تھے۔ تم بھی اُن کو حاصل کر لو۔

پس یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خصوصیت بیان نہیں کی گئی۔ بلکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی تمام نبیوں میں سے ایک وجود تھے جن کے واسطہ سے یہ مضمون مخاطبین کو سمجھایا جا سکتا تھا۔ اس لئے اُن کا ذکر کیا گیا۔ گو اصل مطلوب بیان خُلّۃ کا بیان کرنا تھا لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کو خُلّۃ کے ساتھ اس لئے بیان کیا گیا کہ مخاطبین کو ابراہیمؑ کے ساتھ تعلق تھا نہ اس لئے کہ خُلّۃ کو ابراہیمؑ کے ساتھ کوئی خاص تعلق تھا۔

انصار اللہ کے جلسہ کا افتتاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرمائینگے

۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز ظہر بوقت ۲ بجے مسجد اقصےٰ میں انصار اللہ کا جلسہ ہوگا۔ امید ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے۔ احباب جماعت اس جلسہ میں شمولیت فرما کر مستفیض ہوں۔ انصار کی حاضری اس جلسہ میں لازمی ہوگی۔ قادیان اور بیرونجات کے انصار کو بروقت جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

جہاں پر انصار اللہ کی مجالس ابھی قائم نہیں۔ وہاں کے وہ احباب بھی جو بلحاظ زائد از چالیس سالہ عمر کے انصار میں شامل ہیں۔ اس اعلان کے مخاطب ہیں۔

عبد الرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر مسجد میں روک پیدا کرنیوالے ایک پیغامی کی حقیقت

اخبار "جاوید" جموں ۱۶ نومبر میں ایک مضمون میاں عبد اللہ صاحب سیکرٹری انجمن اشاعت الاسلام لاہور کی طرف سے شائع ہوا ہے جس میں مراسلہ نگار نے جماعت احمدیہ قادیان سے بغض کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ بات صاف عیاں کر دی ہے کہ یہ لوگ جماعت احمدیہ قادیان کے اعلیٰ سے اعلیٰ نیکی کے کام میں روڑا اٹکانا اور اس کے لئے جھوٹے سے جھوٹا الزام لگانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ یہی فرض ادا کرتے ہوئے مذکورہ بالا مضمون نگار نے پونچھ میں تعمیر مسجد کے متعلق رخنہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ جماعت احمدیہ پونچھ کے ذمہ وار افراد پر دھوکہ اور فریب کا الزام لگایا ہے۔ حالانکہ اسکی اپنی حالت یہ ہے۔ کہ جس انجمن اشاعت اسلام کے وہ اپنے آپ کو سیکرٹری کہتے ہیں۔ اور جس کے ممبروں کی بریت کی مصنوعی آڑ لے کر انہوں نے مضمون نویسی کی تکلیف گوارا کی ہے۔ اس کے پریذیڈنٹ صاحب ان کے متعلق یہ اعلان کرا چکے ہیں۔ کہ "واضح ہو کہ عرصہ دراز سے خاکسار بحیثیت پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ اشاعت السلام پونچھ اب سے جملہ حساب آمد و خرچ جلسہ ہائے سالانہ انجمن احمدیہ پونچھ بابت سمت ۸۶=۸۷ باقاعدہ تحریری طور سے معرفت منشی امیر عالم صاحب احمدی ممبر انجمن احمدیہ طلب کرتا رہا ہے۔ مگر آج تک آپ نے سوائے ایک نہایت گستاخانہ خلاف قانون خلاف ضابطہ جواب کے جس کا خلاصہ یہ ہے وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے۔ اور یہ کہ تم مجھ سے انجمن کا حساب و کتاب دریافت نہیں کر سکتے۔ پہلے تم اپنا اٹھارہ سال کا حساب پیش کرو۔ کوئی معقول باضابطہ جواب یا کوئی حساب آمد خرچ کا اندراج وغیرہ نہیں دکھایا۔ جو سخت قابل اعتراض ہے۔ اور خلاف قانون فعل ہے اس لئے بذریعہ نوٹس ہذا مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ حساب پیش کرو۔ اس قسم کے جواب بری الذمہ اور حق بجانب نہیں ہو سکتے۔ برائے مہربانی بہت جلد حساب آمد خرچ میرے پیش کریں" یہ ہے مراسلہ نگار صاحب کی حالت۔ ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔ کہ فریب کاری اور دھوکہ دہی کس کا کام ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ مسجد احمدیہ کے لئے کوشش عرصہ دس سال سے جاری ہے۔ جس کا مراسلہ نگار کو بھی علم ہے۔ اب چونکہ حکومت کی طرف سے کا غذات مکمل اور جگہ دینے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور جملہ مسلمانان پونچھ اپنے جلسہ منعقدہ ۱/۹۶ ۲ میں متفقہ قرارداد پاس کر چکے ہیں۔ اس لئے اپنے بغض کا اظہار کر رہا ہے۔ مسلمانان پونچھ نے جن میں ممبران اسمبلی و انجمن جعفریہ۔ انجمن اہلحدیث اور دیگر سیاسی لیڈر بھی شریک تھے۔ جو قرارداد منظور کی۔ وہ حسب ذیل ہے۔

"چونکہ فرقہ احمدیہ پونچھ کے مسلمانوں کے لئے کوئی عبادت خانہ نہیں ہے۔ سمت ۹۱-۹۲ میں انجمن احمدیہ کے سالانہ اجلاس پر حضور سری سرکار راجہ صاحب بہادر پونچھ نے مسجد کے لئے جگہ دینے کا وعدہ فرمایا تھا مگر تا حال کوئی جگہ عطا نہیں ہوئی ہے بشنا جاتا ہے۔ کہ متصل فیل خانہ پونچھ انجمن احمدیہ کو مسجد کے لئے جگہ دی جانی زیر غور ہے لہذا مسلمانان پونچھ کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت سے بڑے زور مگر ادب سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ براہ مہربانی احمدی حضرات کو مسجد کے لئے جگہ عطا فرما کر شکر گذاری کا موقعہ بخشا جائے۔" اس کے علاوہ نہایت معزز ہندو صاحبان کی تحریریں بھی ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کو مسجد کی جگہ ضرور دی جائے۔ ان حالات میں جو لوگ مسلمان کہلا کر تعمیر مسجد میں روکاوٹیں پیدا کرنے کی

اہل علم دوستوں کو خوشخبری

جامعہ احمدیہ کی طرف سے تحقیقات علمیہ کے بزبان اردو و عربی شائع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ اور دیگر علم دوست احباب کے تحقیقی و علمی مقالات درج ہوا کریں گے۔ اس کتاب کی مختلف اجزاء ہوں گی۔ ہر جز قریباً ہر تین ماہ کے بعد شائع ہوا کرے گی۔ ہر جز کے کم و بیش ۳۲ صفحات ہوں گے۔ جن میں سے افادہ عمومی کے لئے زیادہ حصہ اردو میں اور کم حصہ عربی زبان میں ہوا کرے گا۔ انشاء اللہ۔ نظارت تعلیم و تربیت نے اسکی اجازت عطا فرما دی ہے۔ اور پہلے سال کے اجزاء اربعہ کے لئے حیدر آباد و سکندر آباد کے دو مخیر بزرگوں نے کافی امداد عطا فرمائی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ یہ کتاب انشاء اللہ لائبریریوں۔ مدارس۔ کالجوں اور اہل علم اصحاب کے نام بھیجی جاتی رہے گی۔ جو دوست اس کے اشتراک میں حصہ لینا چاہیں انہیں چار جزوں کے لئے غالباً دو روپے آٹھ چند آنے ادا کرنے ہوں گے۔ ایسے احباب اپنے پتوں سے جلد اطلاع فرما دیں۔ پہلی جز طبع ہونے پر غالباً فروری ۱۹۴۵ء کے شروع میں ان کے نام بذریعہ وی۔ پی ارسال کی جاوے گی۔ اپنے حلقہ احباب کے متلاشی حق علم دوست اصحاب کے نام بھی ہمارا سلسلہ تحقیقات کا جاری کرانا انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ کو اطلاع

جو روپیہ چیکوں کے ذریعہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرنے کے لئے بھیجا جائے اس پر علاوہ بنک کے کمیشن کے حسب ذیل کمیشن بنک سے روپیہ منگوانے اور اس کے متعلق دیگر اخراجات وغیرہ پورا کرنے کے لئے (ناظر)

اعلیٰ درجہ کے مرکبات

ہمارے ہاں حسب ذیل مرکبات اعلیٰ سے اعلیٰ مفردات سے تیار کردہ موجود ہیں۔

(۱) حب جواہر مہرہ عنبری یا محافظ شباب گولیاں (۲) درد جام عشق (۳) سونے کی گولیاں (۴) اکسیر اٹھرا (۵) روح نشاط (۶) ذیابیطس کی دوائی (۷) دوائی عسرت طمث (حیض کی گولیاں) (۸) سپاری پاک (۹) منجن صندل پوڈر (۱۰) اکسیر دل (۱۱) تریاق الاطفال (۱۲) اکسیر ملیریا (۱۳) اکسیر جگر (۱۴) مرکب افسنتین (۱۵) اطریفل زمانی (۱۶) برشتا (۱۷) دوائی بواسیر (۱۸) دوائی سنگرہنی (۱۹) یاقوتی (۲۰) بسنت مالتی رس (۲۱) حب ایارج فیقرا (۲۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری یعنی روح نشاط (۲۳) قبض کشا گولیاں (۲۴) اعصابی پیری وغیرہ وغیرہ

عبد العزیز خاں حکیم حاذق
مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

اردو تبلیغی لٹریچر

پیارے امام کی پیاری باتیں	۱-۰-۰
اسلامی اصول کی فلاسفی	۸-۰
بابرکات امام زمان	۴-۰
ہر انسان کو ایک پیغام	۴-۰
نماز مترجم	۳-۰
نماز مترجم باتصویر	۴-۰
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟	۲-۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	۲-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپیہ انعام	۲-۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان	۱-۰
	۲-۱۴-۰

جملہ دس کتابوں کے سٹ کی قیمت ۲-۸-۰ دو روپے آٹھ آنے معہ محصول ڈاک

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پابندیٔ وقت

وقت کی پابندی مومن کا شعار ہے۔ جلسہ روز ۱۱ بجے صبح انشاء اللہ شروع ہوا کرے گا۔ تمام احباب کو اس وقت سے پہلے جلسہ گاہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اگر دکانات سے کچھ خریدنا ہو تو وہ ساڑھے دس بجے سے پہلے خرید لیا جائے۔ کیونکہ دکانداران کو ۱۰½ بجے سے اختتام جلسہ تک دکانیں بند رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خاکسار مشتاق احمد منتظم

خریداران الفضل

جن احباب کا چندہ ۳۰ جنوری ۱۹۴۵ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے پتوں کی چٹوں پر سرخی کا نشان ہو رہا ہے۔ وہ اپنا چندہ جلسہ سالانہ پر آتے وقت لیتے آویں۔ یا دوسرے آنے والے احباب کے پاس بھجوا کر رسید حاصل کر لیں۔ ورنہ ان کے نام ۱۰ جنوری ۱۹۴۵ء کے بعد وی۔ پی ہوں گے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلم سنز دار الفضل قادیان

سالانہ جلسے کے تحفے!

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ۸ عہ پچاس قرص ۱۲ ؍ ۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

یہ وہ چیزیں ہیں جن پر "کنزیومر گُڈز (کنٹرول آف ڈسٹری بیوشن) آرڈر" کا اطلاق ہوتا ہے

اس آرڈر کی رو سے مال کی درآمد کرنے والے تاجروں کو لازم ہے کہ عام ضرورت کا جو سامان باہر سے آیا ہو یا آنیوالا ہو اُس کی اطلاع کنٹرولر جنرل سول سپلائیز کو کریں اور جب تک مال کی تقسیم یا کھپت کے متعلق اُس کی ہدایات وصول نہ ہوں مال نہ بیچیں سوائے ان صورتوں میں کہ انہیں ۱۴ دن کے اندر اندر کوئی ہدایت وصول نہ ہو اس کا اطلاق دیسی چیزوں پر بھی ہوتا ہے۔

یہاں ان چیزوں کی ایک فہرست دی جاتی ہے جو اِس کے تحت آتی ہیں۔

۱۔ پنسلیں
۲۔ سلیٹ کی پنسلیں
۳۔ ٹوائلٹ (صابون تیل اور سنگھار وغیرہ) کا سامان۔
۴۔ جوتوں اور دھاتوں کے پالش۔
۵۔ نبیں
۶۔ فاؤنٹین پین اور اُن کے اجزا۔
۷۔ اصلی اور مصنوعی ریشم کے کچے اور پکے دھاگے۔
۸۔ اصلی اور مصنوعی ریشم کے کپڑے۔
۹۔ ہاتھ سے بُننے کا اُون۔
۱۰۔ اُونی کپڑے۔
۱۱۔ چھتریاں اور ان کا سامان
۱۲۔ تام چینی کے برتن۔
۱۳۔ مٹی کے تیل کے لیمپ
۱۴۔ اُسترے اور اُن کے بلیڈ
۱۵۔ چھُری چاقو وغیرہ
۱۶۔ ٹائپ رائٹر کے ربن۔
۱۷۔ ریڈیو سیٹ، ان کا سامان اور ریڈ بلب۔
۱۸۔ سائیکلیں۔ سائیکلوں کے پرزے اور ساتھ کا سامان
۱۹۔ فوٹو کے فلم پلیٹ وغیرہ اور چھاپنے کا کاغذ۔
۲۰۔ کلاک، گھڑیاں، ٹائم پیس اور ان کے پرزے۔
۲۱۔ کارتوس۔
۲۲۔ چینی کے برتن۔
۲۳۔ عینکوں کے فریم۔

اِس فہرست میں اور چیزیں بھی بڑھائی جا سکتی ہیں۔ اعلانوں کی خبر رکھئے۔ اِس آرڈر کے ذریعے داموں کا کنٹرول زیادہ مؤثر ہو گیا ہے کیونکہ تقسیم پر کنٹرول رکھے بغیر قیمتوں پر کنٹرول لگنا پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتا۔

مناسب تقسیم سے قلتیں دُور ہوتی ہیں

HOARDING & PROFITEERING
HPPO
PREVENTION ORDINANCE

محکمۂ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز
نئی دہلی نے شائع کیا

AAA1327

۱۔ بواسیر

حفصم:۔ خونی و بادی ہر قسم کی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت صرف دو روپے

۲۔ درد گردہ

علاج گردہ۔ گردہ اور مثانہ میں درد سنگریزی اور پیشاب رُک رُک کر آنا۔ پیشاب کی ہر قسم کی تکلیف کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے

۳۔ تندرست بچہ

محافظِ اولاد:۔ عورتوں کی ہر قسم کی بیماری مثلاً اسقاط۔ اٹھرا وغیرہ کے لئے تیر بہدف قیمت ساڑھے تین روپیہ

۴۔ ذیابیطس

مجرب ذیابیطس۔ کثرت پیشاب۔ شوگر۔ البومن کا اخراج وغیرہ عوارضات کے لئے بیحد مفید ہے قیمت پونے چار روپے

۵۔ بڑھاپے کا اثر

قوت۔ عمر کی زیادتی باعث کمزوری ہر قسم۔ یہ تمام قسموں کی کمزوری کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔ قیمت ساڑھے پانچ روپے

۶۔ پتھری

سٹون۔ گردہ، مثانہ، پتہ خواہ کسی حصہ جسم میں ہو سٹون بلا تکلیف خارج کر سکتی ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنہ صرف

۷۔ طاقت بخش

فاسفیم ٹانک۔ اعضائے رئیسہ اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر تحفہ۔ قیمت ساڑھے تین روپے صرف

ملنے کا پتہ

دی بنگال ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بوڑھا جوان ہوگیا

جناب منشی عبداللہ خاں صاحب فاروقی مدینہ ضلع گجرات سے لکھتے ہیں۔ کہ: "میری عمر اس وقت ۵۵ سال سے تجاوز ہے۔ عرصہ تین سال سے متواتر بیمار چلا آرہا تھا پیٹھ اور سینہ میں درد کمزوری غیر معمولی۔ قوت شنوائی اور بینائی میں بہت فرق آگیا تھا۔ بدنی طاقت خاص طور پر روبہ تنزل تھی۔ پیر صد سالہ معلوم ہوتا تھا۔ مگر آپکی اکسیر البدن کے استعمال سے یہ سب شکایات جاتی رہیں اب میں اپنے آپ میں خاص توانائی پاتا ہوں براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی۔پی ارسال فرماکر مشکور کیجئے۔" دنیا تسلیم کرچکی ہے۔ کہ دل میں نئی امنگ۔ اعضا میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:- نیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

اعلان عام

میں نے اس سے قبل جس کسی شخص کو کوئی مختار نامہ عام یا کوئی اختیار اپنی طرف سے کسی قسم کا بھی دیا ہوا تھا۔ اسے میں قطعی طور پر منسوخ کرتا ہوں۔

خاکسار محمد یوسف خاں لسپر کے۔ الیس محمد یعقوب خاں قوم پٹھان ساکن جہلم پنجاب حال سنسناٹی اوہیو۔ یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ

مقطّعات قرآنی

جلسہ سر پر آپہنچا۔ آپ فی جلد مقطعات قرآنی مجلد کے لئے صرف آٹھ آنہ کے پیسے اپنے ہمراہ لیتے آویں۔

حکیم عبداللطیف ہیڈ تاجر کتب قادیان

بعدالت جناب چودھری طفیل احمد صاحب سب جج بہادر درجہ دوم گورداسپور

مقدمہ ۲ / ۱۱ ۱۹۴۴ء

چودھری کرامت اللہ ولد بابو اکبر علی مرحوم اکبر منزل قادیان تحصیل بٹالہ سائل۔ بنام لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ وغیرہ مسئول علیہم

درخواست حصول سرٹیفکیٹ جانشینی نسبت جائیداد ترکہ بابو اکبر علی مرحوم اشتہار بنام لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ Field post office No 103 ... Force. (۲) ضیاء اللہ Kaz Radio ارباب روڈ پشاور (۳) انعام اللہ Lt ... (۴) اکرام اللہ ولد بابو اکبر علی مرحوم اکبر منزل (۵) اعزاز اللہ (۶) رفیع اللہ (۷) احسان اللہ نابالغان پسران بابو اکبر علی بولایت اکرام اللہ برادر خود۔ (۸) مسماۃ سعیدہ بیگم (۹) مسماۃ حمیدہ بیگم۔ (۱۰) مسماۃ فہمیدہ بیگم (۱۱) مسماۃ رشیدہ بیگم نابالغان دختران بابو اکبر علی اکبر منزل بولایت مسماۃ اقبال بیگم والدہ خود (۱۲) مسماۃ اقبال بیگم بیوہ بابو اکبر علی مرحوم اکبر منزل ساکنان قادیان تحصیل بٹالہ مسئول علیہم۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ وغیرہ مذکوران تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مسئول علیہم مذکوران بالا جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسئول علیہم مذکوران مندرجہ بالا مورخہ ۱۶/۱/۴۵ کو بمقام گورداسپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوں گے۔ تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۴۴ بہ دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) مہر عدالت

کوہیما سے کاباتنگ اور اُس سے آگے

ہندوستان پر جاپان کی چڑھائی کے ناکام اور تباہ کن ثابت ہونے کے بعد اب جاپانی فوجیں فرار ہو رہی ہیں۔ آخری جاپانی سپاہی کو بھگایا جاچکا۔ ۔ ۔ ۔ اور اب جنگ ہندوستان کی سرحد کے اُس پار لڑی جارہی ہے۔ ہماری فوجیں اب برما کے اندر حملے کررہی ہیں۔

کوہیما ہی وہ جگہ تھی جہاں سے پانسہ پلٹا۔ کوہیما سے کاباؤ اور اُس سے آگے تک بہت طویل رستہ ہے مگر یہ ہمیں فتح تک پہنچائے گا۔

ٹامو

ہم نے ٹامو کے اہم مقام پر مہینوں پہلے قبضہ کرلیا تھا۔ برما کی لڑائی کی کارروائیوں کا اس جگہ سے بہت گہرا تعلق رہا ہے یہاں بڑے معرکے ہوئے ہیں۔ ٹامو اُن مقامات میں سے ہے جن پر جاپانیوں نے چند دن عبور کرتے ہی قبضہ کرلیا تھا۔ وہ اِس کی فتح پر بہت بغلیں بجاتے تھے! آج ٹامو کے دھان کے کھیت اُن کی ہڈیوں سے پٹے پڑے ہیں۔

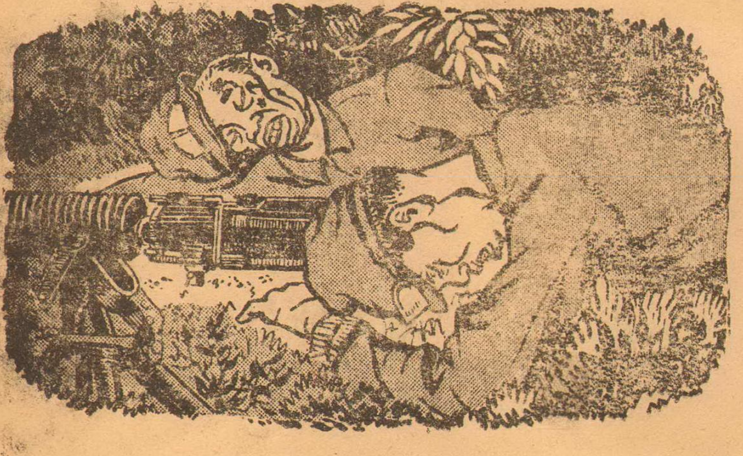

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دلیر اور بہادر جوانوں کے ہاتھوں دشمن کو شکست فاش نصیب ہوئی۔ اب ٹوکیو سے "ناقابل شکست آسمانی فرزندوں" کی شان میں شیخی بھرے قصیدے نہیں سنائے جاتے۔

ہماری فوج کے بہادروں نے ثابت کردیا کہ ہم جاپانیوں کو ہرا سکتے ہیں۔ ۔ ۔

ہرا رہے ہیں

قومی جنگی محاذ نے شائع کیا

ABA 1931

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جرمنوں کے حملے کے بارہ میں تازہ اطلاع مظہر ہے کہ سہ شنبہ کی دوپہر تک جرمن فوجیں بلجیم میں ۲۵ میل تک گھس چکی تھیں۔ آخری بڑے حملے کے لئے جرمن جنرل فان رنڈسٹیڈ نے زبردست سامان اور فوج جمع کرلی ہے۔ جنگ کی موجودہ حالت کے پیش نظر بلجیم کی کیبنٹ نے اعلان کیا ہے کہ سب سرکاری حکام کو اپنی اپنی جگہ پر مضبوطی سے جمے رہنا چاہیئے۔ سار کے نشیب میں امریکن فوج نے ایک شہر دشمن سے خالی کرالیا ہے۔ اور اسس کے علاقہ میں وہ سگفریڈ لائن کے اور پاس پہنچ گئی ہے۔ اتحادی بمباروں نے کولون پر زور کا حملہ کیا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ بحیرہ روم کے اڈوں سے اڑ کر ہوائی جہازوں نے یوگوسلاویا سے لے کر درہ برنیر تک دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ نیوزی لینڈ کے دستوں نے فائنزا کے شمال مغرب میں اپنا دباؤ جاری رکھا اور دریائے سینیو کے کنارے کا ایک حصہ دشمن سے صاف کرلیا گیا ہے۔

ایتھنز ۲۲ دسمبر۔ پانچ روز ہوئے صلح کی جو شرائط پیش کی گئی تھیں۔ باغیوں نے ابھی تک ان کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اب تک پانچ ہزار باغی ہلاک و مجروح ہو چکے ہیں۔ شہر کے نواح میں ان کی کل تعداد ۲۲ ہزار بیان کی جاتی ہے۔ برطانوی سفیر سر ہیرلڈ میکمیلن جنرل الیگزینڈر سے مل کر واپس آگئے ہیں۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جزیرہ لیٹے میں یاماشیٹا لائن کو پوری طرح برباد کر دیا گیا ہے۔ منڈورو میں امریکن ہوائی جہاز ان اڈوں کو استعمال کر رہے ہیں جن پر حال ہی میں انہوں نے قبضہ کیا ہے۔ ابھی ایک ہی ہفتہ ہوا۔ اس جزیرہ میں امریکن فوج اتری تھی۔ ان اڈوں سے منیلا پر آسانی سے حملہ ہو سکتا ہے۔ جو فلپائن کا دارالسلطنت ہے۔

امریکن طیاروں نے منچوریا میں مکیڈن کے مقام پر دشمن کے طیارہ ساز کارخانہ کو نشانہ بنایا۔ اور اسے سخت نقصان پہنچایا۔ ۳۳ جاپانی ہوائی جہاز برباد کر دیئے گئے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ روسی فوجوں نے بوڈاپسٹ کے شمال مغرب میں کچھ اور علاقہ دشمن سے صاف کر دیا ہے۔ اور چیکوسلواکیہ میں تین اور مقامات پر قبضہ کرلیا ہے۔ بوڈاپسٹ کے شمال مشرق میں وہ ایک اہم ریلوے سنٹر سے اب دس میل پر ہیں۔

پیرس ۲۲ دسمبر۔ جنرل ڈیگال نے فرانسیسی پارلیمنٹ میں برطانیہ اور امریکہ سے معاہدہ کی تحریک پیش کی۔ آپ نے کہا کہ فتح حاصل کرنے اور ملک کی اندرونی حالت کی درستی ان ممالک کے ساتھ معاہدہ کے بغیر ممکن نہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ روس سے جو معاہدہ ہوا ہے۔ وہ آئندہ خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے بہت ضروری تھا۔ اور یہ معاہدہ فرانس کے کسی دوسرے ملک کے ساتھ معاہدہ کی راہ میں روک نہیں۔

ایتھنز ۲۲ دسمبر۔ یونانی پولیس نے یونانی غدار رالس کو جو ایتھنز کی لڑائی کے دوران میں جیل سے بھاگ گیا تھا گرفتار کرلیا ہے۔ روس میں اپنے ایک دوست کے گھر میں چھپا ہوا تھا۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ کل پونے گیارہ بجے یونیورسٹی ہال میں یوم تقسیم اسناد منایا گیا۔ گورنر پنجاب کو جو یونیورسٹی ہذا کے چانسلر ہیں۔ ملٹری ٹریننگ کور نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ سر منوہر لال نے کانووکیشن ایڈریس پڑھا ۱۰۱۲ لڑکوں اور ۲۸ لڑکیوں کو ڈگریاں دی گئیں۔ ایک درجن اشخاص کو خیگی ڈگریاں دی گئیں۔

کراچی ۲۲ دسمبر۔ قریباً دو ہزار حاجیوں کا پہلا قافلہ بخیر و عافیت پہنچ گیا۔ پورٹ حج کمیٹی کے صدر اور ممبروں نے ان کا خیر مقدم کیا۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ سر جیریمی ریزمین موجودہ ممبر فنانس حکومت ہند اپریل ۱۹۴۵ء میں ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ان کی جگہ سر آرچیبالڈ رولینڈز کو نیا فنانس ممبر مقرر کیا ہے۔ سر موصوف اس وقت جنگی نظم و نسق کے محکمہ میں وائسرائے کے مشیر ہیں۔

گورداسپور ۲۲ دسمبر۔ قادیان میں احرار کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت کا جو حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دیا تھا۔ اس کے خلاف احراریوں نے سشن جج گورداسپور کی عدالت میں اپیل دائر کی تھی۔ جو مسترد کر دی گئی ہے۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ۵ نومبر کو وائی۔ ایم سی۔ اے ہال لاہور میں منعقدہ جلسہ میں بلوہ کرنے کے الزام میں جو بیس آدمی گرفتار کئے گئے تھے۔ کل ان کا چالان عدالت میں کر دیا گیا ہے۔

ماسکو ۲۲ دسمبر۔ روس کے ایک نیم سرکاری اخبار نے ایران کے تیل کی مراعات کے سلسلہ میں ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں یہ الزام لگایا ہے کہ ایران کے برسر اقتدار حلقے روسی حکومت کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہے ہیں۔ اور امریکہ و برطانیہ الٹا ہم پر الزام لگا رہے ہیں۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جرمنوں نے جو تازہ حملہ کیا ہے۔ اس میں نیدرہ جرمن ڈویژن حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں گھیرا ڈالنے والے پانچ ڈویژن بھی ہیں۔ اس وقت جرمن فوج بلجیم کے مشہور شہر لیژ سے صرف بیس میل دور ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ ممکن ہے جرمن فوج ابھی بلجیم میں اور آگے بڑھ جائے۔ جرمنوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے بیس ہزار امریکنوں کو گرفتار کرلیا ہے۔

برلن ۲۲ دسمبر۔ فرانس کے فسطائی لیڈر جو فرانس سے بھاگ کر جرمنی جا چکے ہیں۔ جرمنی میں فرانسیسی قومی پارٹی قائم کرنے کے سلسلہ میں جرمن افسروں سے بات چیت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ اس وقت ایتھنز کے صرف ایک تہائی حصہ پر برطانوی فوج کا قبضہ ہے۔ باقی سارا شہر باغیوں کے قبضہ میں ہے۔ ٹینکوں کا راستہ روکنے کے لئے باغیوں نے ڈائنامیٹ سے ایک عمارت کو اڑا دیا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ برطانیہ اور ایبے سینیا کے مابین عدیس آبابا میں ایک معاہدہ ہو گیا ہے اس کے مطابق ایبے سینیا کے کچھ بڑے بڑے رقبے جو اس وقت برطانوی فوجی حکام کے نظم و نسق میں تھے۔ وہ اب شاہ حبشہ کے حوالہ کر دیئے گئے ہیں۔ ایبے سینیا ریلوے کا وہ حصہ بھی جو برطانوی فوجی قبضہ میں تھا شاہ موصوف کو دیا گیا ہے۔ اوگاڈن اور دارالسلطنت سے دور کے کچھ علاقے فی الحال برطانیہ کے نظم و نسق کے ماتحت رہیں گے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ مسٹر ایڈن نے پارلیمنٹ میں بیان کیا کہ برطانوی گورنمنٹ یونان میں ریجنٹ مقرر کئے جانے کے خلاف نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ سب سے پہلے برطانوی سفیر نے ریجنٹ مقرر کئے جانے کی تجویز کی تھی۔ شاہ یونان برطانوی حکومت کی درخواست پر ہی برطانیہ میں رہے تھے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جرمنوں کے سخت حملے کو روکنے کے لئے جو تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ وہ لڑائی کے زور میں کمی نہیں ہوئی۔ لنڈن ۲۲ دسمبر۔ اٹلی میں کینیڈین دستوں نے بولونیا کی سڑک پر فائنزا سے آٹھ میل شمال کی طرف ایک مقام پر قبضہ کرلیا ہے۔ لنڈن ۲۲ دسمبر۔ برما میں مچینا سے منڈلے جانے والی ریلوے لائن پر ایک ریلوے سٹیشن پر ہمارا قبضہ ہو گیا ہے جو ونٹھو سے ۸ میل پرے ہے۔ چینی دستوں نے بھامو سے نام کھام جانے والی سڑک پر کئی جگہوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ ہوائی جہازوں نے منڈلے سے لاشیو جانے والی ریلوے لائن کے ستر میل ٹکڑے پر

دوست جلد از جلد فائدہ اٹھائیں

ورنہ بعد میں سوائے افسوس کے کچھ نہ ہوگا

زمانہ جنگ میں چاہے آپ کئی ہزار روپیہ بھی خرچ کردیں آپ کو بجلی کا کنکشن مستقل طور پر ہرگز نہ ملے گا۔ اگر آپ میری موٹر ۱۹ پاور ہارس جو سیمنس کمپنی کی بنی ہوئی ہے اور اس وقت ہمیں فٹ آٹے کی چکی چلا رہی ہے۔ خرید لیں۔ تو آپ کو اس کے ساتھ ہی مستقل کنکشن بھی مل جائے گا۔ مشین کی آمد خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ کسی فوری ضرورت کی وجہ سے فروخت کر رہا ہوں۔

خاکسار:۔ عبدالغفور خان عقب مسجد اقصےٰ قادیان

"جوبلی نمبر" بطور تحفہ!

اخبار "الفضل" کا مطالعہ احمدی احباب شوق کے ساتھ کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اخبار دیار مسیح علیہ السلام سے شائع ہوتا اور احمدی احباب کے لئے روحانی غذا کا سامان مہیا کرتا ہے۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ملفوظات اور حضور کی مجلس عرفان کی کیفیت اور حضور کے خطبات کے مطالعہ سے محرومی نہایت ہی افسوسناک اور نقصان رساں ہے اور اس کی خریداری میں کتنا علمی فائدہ اور کس قدر روحانی برکات ہیں۔ پس ضروری ہے کہ "الفضل" کی خریداری کو بڑھایا جائے۔ ۳۱ دسمبر تک جو احباب ایک سال کا چندہ خریداری پندرہ روپے جمع کرادیں گے۔ ان کو جوبلی نمبر (۱۹۳۹ء) مفت دیا جائے گا۔

(مینجر)